

## ربر معظم سے گویان کے صدر اور اس کے ہمراہ وفد کی ملاقات - 21 / Jan / 2010

ربر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج سہ پہر گویان کے صدر بہارت جگدو اور اس کے ہمراہ وفد سے ملاقات میں گویان کی مستقل خارجہ پالیسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: دنیا میں سب سے بڑا ظلم و ستم تسلط پسند طاقتوں کا قبضہ اور عالمی ممالک کا تسلط پسند اور تسلط پذیر ممالک میں تقسیم ہونا ہے اور اسی وجہ سے اسلامی جمہوریہ ایران کی پالیسی ابتداء ہی سے تسلط پسند نظام کی مخالفت پر استوار ہے۔

ربر معظم نے فرمایا: وہ ممالک جو کسی کے تسلط میں نہیں رہنا چاہتے اور کسی پر تسلط جمانا بھی نہیں چاہتے وہ ہمارے دوست ہیں چاہے وہ کسی بھی نسل و زبان سے تعلق رکھتے ہوں۔

ربر معظم انقلاب اسلامی نے گزشتہ برسوں میں لاطینی امریکی ممالک پر مغربی ممالک اور امریکہ کے تسلط کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس علاقہ کی قومیں خوشبختی سے بیدار ہو گئی ہیں اور وہ ایسے رہنماؤں اور سیاستدانوں کے پیچھے ہیں جو قوموں کو مستقل اور غیر وابستہ رکھنا چاہتے ہیں اور حالیہ برسوں کے انتخابات کے نتائج منجملہ آپ کی دو بار انتخابات میں کامیابی اس بیداری کے ٹھوس ثبوت ہیں۔

ربر معظم نے صنعت و معدن اور تجارت میں مشترکہ تعاون پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: ایران اپنے دوست ممالک کو اپنے تجربات منتقل کرنے کے لئے آمادہ ہے۔

ربر معظم نے گویان کے مسلم معاشرے اور اسلامی کانفرنس تنظیم میں اس ملک کی رکنیت کو ایران اور گویان کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دینے کا ایک اور محور قرار دیا۔

ربر معظم انقلاب اسلامی نے ہیٹی کے المناک زلزلہ پر افسوس اور ہیٹی کی عوام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔

اس ملاقات میں صدر احمدی نژاد بھی موجود تھے گویان کے صدر نے لاطینی امریکی خطے اور کرائب کے علاقہ میں ایران کی موجودگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: جغرافیائی لحاظ سے گویان امریکہ کے قریب واقع ہے



دفتر مقام معظم رهبری  
www.leader.ir

لیکن گویان کی پالیسی مستقل پالیسی ہے اور ہم تمام شعبوں میں ایران کے تجربات سے استفادہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔